روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
منگل 25 جولائی 2006ء 28 جمادی الثانی 1427 ہجری 25 وفا 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 164

آپؐ مہمان نوازی کرتے ہیں

آنخضرت ﷺ پر جب پہلی نازل ہوئی تو آپ بہت گھبرا گئے۔اس موقع پر حضرت خدیجہ نے آپ کے جن اخلاق کا حوالہ دے کر کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ضائع نہیں کرے گا ان میں یہ بات بھی شامل تھی کہ آپ مہمان نوازی کرتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر:3)

جلسہ سالانہ برطانیہ کے حوالہ سے کارکنان کو زریں ہدایات

جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ کا تصور مرکزی جلسہ کا ہوگیا ہے جس میں خلیفہ وقت کی باقاعدگی سے شمولیت ہوتی ہے

کارکنان کا فرض ہے کہ سب مہمانوں کو واجب الاحترام سمجھ کر ان کی خدمت کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 21 جولائی 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 21 جولائی 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے جلسہ سالانہ برطانیہ کے کارکنان کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ وہ سب مہمانوں کو واجب الاحترام سمجھ کر ان کی خدمت کریں۔ دور دراز ممالک سے بکثرت احباب اس جلسہ میں شمولیت کیلئے آ رہے ہیں کیونکہ یہاں کے جلسہ کا تصور مرکزی جلسہ کا ہو گیا ہے جس میں خلیفہ وقت کی باقاعدگی سے شمولیت ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ برطانیہ کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو جلسہ سالانہ کی برکات سے فیضیاب ہونے کی تیاری کر رہی ہے۔ قریباً 5 ہزار کارکنان جن میں بچے، جوان، عورتیں بڑی عمر کے افراد اور تجربہ کار لوگ شامل ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کیلئے مستعد ہیں اور ہر ایک پُر جوش ہے کہ ڈیوٹی دے کر اللہ کی رضا حاصل کرے۔ کچھ ڈیوٹیاں ہیں جو جلسہ کے شروع ہونے سے بہت قبل شروع ہو جاتی ہیں اور کچھ ڈیوٹیاں جلسہ کے دنوں میں شروع ہوتی ہیں اور جلسہ سے قبل کے خطبہ جمعہ میں کارکنان کو ڈیوٹی کے بارے میں یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ کس طرح انہوں نے خدمت کرنی ہے اور فرائض ادا کرنے ہیں۔

حضور انور نے جلسہ سالانہ کے کارکنان کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ مہمانوں کے ساتھ احترام خوش خلقی اور نرمی سے پیش آئیں۔ آنخضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کا احترام کرے۔ حضور انور نے فرمایا کہ مہمان سخت الفاظ بھی استعمال کرے تو بھی کارکنان کو برا نہیں منانا چاہئے۔ یہ درست ہے کہ ہر احمدی کو اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرنا چاہئے لیکن ان ایام میں کارکنان کو خصوصاً اچھے اخلاق کی اعلیٰ مثال قائم کرنی چاہئے تاکہ دوسروں کو بھی احساس ہو کہ یہ محبت و پیار کا معاشرہ ہے بعض مہمان بہت حساس ہوتے ہیں وہ غلطی پر ہونے کے باوجود اپنی بات صحیح ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کارکنان کا مقام یہ ہے کہ وہ اپنے جذبات پر کنٹرول رکھیں اور جذبات کی قربانی دے کر اس مشکل فریضہ کو ادا کر کے ثواب حاصل کریں۔ اور بلند حوصلگی کا مظاہرہ کریں اور سختی کا جواب بھی نرمی سے دیں۔ آنخضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ حسن خلق سے زیادہ میزان میں وزن کرنے والی کوئی چیز نہیں۔ ایک صحابی بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنخضرت ﷺ سے زیادہ کسی کو تبسم کرنے والا نہیں پایا۔ اسی طرح ایک حدیث میں آنخضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ جو شخص نرمی سے محروم ہو گیا وہ خیر سے محروم ہو گیا۔ پس یہ نیکیاں اور خیر کمانے کا موقع ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ مہمان کا دل تو آئینہ کی طرح ہوتا ہے ذرا سی ٹھیس لگنے سے ٹوٹ جاتا ہے۔ پس حسن خلق اور مہمان کی سختی پر درگزر کرنا اور اپنے آپ پر کنٹرول کرنا آپ کو خیر و برکت سے بھر دے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس دفعہ پاکستان اور دیگر ملکوں سے بکثرت دوست آ رہے ہیں۔ ان سب کو واجب الاحترام سمجھ کر ان کی تواضع کریں اور عملی طور پر بتائیں کہ مہمان نوازی کا خلق ہر احمدی کا خاصہ ہے خواہ وہ کسی ملک میں رہتا ہو۔ اعلیٰ اخلاق اور مہمانوں سے مسکراتے ہوئے خوش خُلقی سے بات کرنا آپ کی پہچان ہونی چاہئے۔ اس دفعہ رہائش کا انتظام حدیقۃ المہدی میں ہوگا۔ اسی طرح اسلام آباد میں بھی رہائش اور کھانے کا انتظام ہوگا۔ اللہ سب کو احسن رنگ میں ڈیوٹی دینے کی توفیق دے حضور انور نے فرمایا کہ سیرالیون کے صدر مملکت جناب ڈاکٹر احمد تیجان کبہ صاحب برطانیہ کے دورے پر آئے ہوئے تھے اور آج نماز جمعہ ادا کرنے کیلئے یہاں موجود ہیں۔ اللہ ان کے ملک میں امن اور سلامتی کے حالات پیدا کرے اور تمام دنیا کو امن، آشتی اور صلح کے ساتھ رہنے کی توفیق عطا کرے۔

فضل عمر درس القرآن کلاس

نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی پاکستان کے زیر اہتمام دور ثانی کی تیسری فضل عمر درس القرآن کلاس یکم تا 15 جولائی 2006ء بیت مبارک میں منعقد ہوئی۔ جس میں 134۔اضلاع بشمول ربوہ 210 طالبات اور 190 طلباء نے کی شرکت کی۔ یکم جولائی کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے اس کلاس کا افتتاح فرمایا اور طلباء کو زریں ہدایات دیں۔

دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوتا تھا۔ تدریس کے نصاب میں حفظ قرآن، صحت تلفظ، قرآن کریم باترجمہ (دوسرا پارہ نصف اول) منتخب احادیث، عربی قواعد، فقہ اور کلام شامل تھا۔ ایک پیریڈ سوال وجواب اور علمی تقاریر کیلئے مخصوص تھا۔ علاوہ ازیں نصاب میں ذاتی مطالعہ کیلئے رسالہ الوصیت اور کشتی نوح بھی شامل تھیں۔

روزانہ بعد نماز عصر طلباء مختلف کھیلوں میں حصہ لیتے اور بعد نماز عشاء بزرگان وعلماء سلسلہ سے طلباء کی ملاقات کروائی جاتی رہی۔ نیز مجالس سوال وجواب منعقد ہوتیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجالس عرفان دکھائی جاتیں۔ تدریس اور کھیلوں کے علاوہ طلباء وطالبات نے ربوہ کے قابل دید مقامات بھی دیکھے۔ 13 جولائی کو تحریری وزبانی امتحان ہوا۔

15 جولائی کو اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی تھے۔ محترم مولانا بشیر احمد صاحب قمر ناظر تعلیم القرآن کی رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم کئے اور مختصر خطاب میں قرآن کریم کے حوالے سے نصائح کیں۔ دعا کے ساتھ اس کلاس کا اختتام ہوا۔

طاہر ہومیو پیتھک کلینک بند رہے گا

مورخہ 27 جولائی تا 3/ اگست طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

40واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2006ء

احمدیہ ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے LIVE پروگرامز

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 40واں جلسہ سالانہ مورخہ 30,29,28 جولائی 2006ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جمعۃ المبارک 28 جولائی 2006ء

5:00 بجے سہ پہر	خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ
8:25 بجے رات	پرچم کشائی
8:30 بجے رات	تلاوت، ترجمہ و نظم
	افتتاحی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

ہفتہ 29 جولائی 2006ء

2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم و نظم
2:20 بجے دوپہر	تقریر ''انڈونیشیا میں احمدیت'' (مولانا عبدالباسط شاہد صاحب امیر جماعت احمدیہ انڈونیشیا)
2:50 بجے دوپہر	تقریر (انگریزی) ''دور حاضر کے خطرات اور دینی اقدار کی حفاظت'' (مکرم بلال ایٹکنسن صاحب ریجنل امیر شمالی مشرقی برطانیہ)
3:20 بجے دوپہر	نظم
3:30 بجے دوپہر	تقریر ''فتح مکہ میں رسول اکرم ﷺ کا اسوہ حسنہ'' (مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد امام بیت الفضل لندن)
4:00 بجے سہ پہر	حضور انور کا خواتین سے خطاب
7:30 بجے شام	تقاریر۔ مہمانان گرامی
8:00 بجے رات	تلاوت، نظم
	حضور انور کا دوسرے روز کا خطاب

اتوار 30 جولائی 2006ء

2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم، نظم
2:20 بجے دوپہر	تقریر (انگریزی) ''حضرت مسیح موعود کا عشق قرآن'' (مکرم افتخار احمد ایاز صاحب - OBE)
2:50 بجے دوپہر	نظم
3:00 بجے دوپہر	تقریر۔ (انگریزی) ''غیبی تائید و نصرت خدا کی ہستی کا ثبوت ہے'' (مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر یو۔کے)
3:30 بجے دوپہر	نظم
3:40 بجے دوپہر	تقاریر مہمانان گرامی
4:10 بجے سہ پہر	تقریر۔ ''احمدیت کا پیدا کردہ انقلاب'' (ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان)
5:10 بجے سہ پہر	عالمی بیعت
7:30 بجے شام	تقاریر مہمانان گرامی
8:00 بجے رات	تلاوت، قصیدہ عربی و نظم
	اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم رانا اقبال الدین صاحب نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے دل کی انجیو گرافی مورخہ 13 جولائی 2006ء کو ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں ہوئی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ احباب جماعت سے ان کی شفا کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم پروفیسر محمد افضل صاحب گلبرک لاہور کی کچھ دنوں سے طبیعت خراب ہے۔ ٹیسٹ وغیرہ کروا رہے ہیں احباب جماعت سے شفا کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بلڈ پریشر کنٹرول نہ ہونے کی وجہ سے اکثر بیمار رہتے ہیں دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم عبدالسلام صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی چھوٹی بیٹی امۃ الشافی گردن توڑ بخار کی وجہ سے چلڈرن ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے دماغ میں سوزش بھی ہے نیز ان کی اہلیہ محترمہ کا بھی کینسر کا آپریشن ہوا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب ڈیفنس سوسائٹی لاہور سیڑھیوں پر سے پھسل جانے کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم رانا عبدالسلام صاحب گرین ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

۞ مکرم محمود احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو مورخہ 19 جولائی 2006ء کو دل کا اٹیک ہوا ہے۔ پی آئی سی (دل کے) ہسپتال لاہور میں داخل کروایا گیا۔ انجیو گرافی ہوئی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

عطیہ برائے گندم

۞ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 4550/3-225 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

نصرت جہاں اکیڈمی کے طلبہ متوجہ ہوں

۞ گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی کے طلباء و طالبات کلاس Prep تا دہم و اولیول کے یونیفارم میں نئے تعلیمی سال سے سفید بوٹ/جوگر کی بجائے کالے بوٹ/جوگر شامل ہوں گے۔

جن والدین نے بچوں کے نئے بوٹ/جوگر خریدنے ہیں وہ سفید کی بجائے کالے بوٹ/جوگر خریدیں نیز جن طلبہ کے پاس سفید جوگر موجود ہیں ان کو اگست 2007ء تک ان کو استعمال کرنے کی اجازت ہوگی۔

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی)

اعلان داخلہ

۞ این ایف سی انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجیکل ملتان نے درج ذیل فیلڈز میں چار سالہ بی ایس سی انجینئرنگ ڈگری پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) کیمیکل انجینئرنگ (ii) کمپیوٹر سسٹمز انجینئرنگ (iii) الیکٹرونکس انجینئرنگ۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 24۔ اگست 2006ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 16 جولائی 2006ء ملاحظہ کریں۔

۞ انسٹیٹیوٹ آف سپیس ٹیکنالوجی اسلام آباد نے درج ذیل فیلڈز میں بیچلر ڈگری آفر کی ہے۔ (i) ایرو سپیس انجینئرنگ (ii) کمیونیکیشن سسٹمز انجینئرنگ۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 11۔ اگست 2006ء ہے جبکہ انٹری ٹیسٹ 20۔ اگست 2006ء کو ہو گا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 051-9273306 پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

تبدیلی نام

۞ مکرم محمد عباس صاحب ساکن سماعیلہ ڈاکخانہ چنن تحصیل کھاریاں ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنا نام غلام عباس سے بدل کر محمد عباس رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

۞ مکرمہ کلثوم بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عباس صاحب ساکن سماعیلہ ڈاکخانہ چنن تحصیل کھاریاں ضلع گجرات تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام ساجدہ کلثوم سے تبدیل کر کے کلثوم بیگم رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء کی نصرت ہر موقع پر فرما کر ان کے خوف کی حالت کو امن میں بدل دیتا ہے اور اپنی تائیدات کے نظارے دکھاتا ہے۔ ان نظاروں کی انتہا اور معراج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں ہم پورا ہوتے دیکھتے ہیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ سے نہایت پُر خطر مواقع پر اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت وحفاظت کے غیر معمولی واقعات کا روح پرور بیان

حضرت مسیح موعود کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے نصرت کے وعدے فرمائے ہیں۔ خدا کرے کہ ہم ان کو اپنی زندگیوں میں پورا ہوتے بھی دیکھیں اور ہماری زندگیوں کا وہ حصّہ بھی بنیں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 23 / جون 2006ء (23 / احسان 1385 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، لندن۔ برطانیہ

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الصافات کی آیات 172-174 کی تلاوت کی اور فرمایا اس کا ترجمہ یہ ہے کہ اور بلاشبہ ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے حق میں ہمارا یہ فرمان گزر چکا ہے کہ یقیناً وہی ہیں جنہیں نصرت عطا کی جائے گی اور یقیناً ہمارا لشکر ضرور غالب آنے والا ہے۔

سفر پہ جانے سے پہلے جو جمعہ تھا اس میں مَیں اللہ تعالیٰ کی صفت ناصر اور نصیر کے بارے میں بتا رہا تھا اور بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء کی نصرت ہر موقع پر فرما کر ان کے خوف کی حالت کو امن میں بدل دیتا ہے، فکروں کو دور فرما دیتا ہے اور اپنی تائیدات کے نظارے دکھاتا ہے۔ اور ان نظاروں کی انتہا اور معراج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں ہم پورا ہوتے دیکھتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ایسے بے انتہا واقعات ہیں جہاں ہمیں قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت نظر آتی ہے۔ مَیں نے اس خطبے میں قرآن کریم سے، ہجرت کے وقت اور پھر جنگ بدر میں جس طرح اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد فرمائی، وہ آیات پیش کی تھیں اور ان کی مختصر وضاحت حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں کی تھی۔ جیسا کہ مَیں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی تو اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے واقعات سے بھری پڑی ہے ان ساروں کو بیان کرنا تو ممکن نہیں ان میں سے کچھ روایات کے حوالے سے مَیں اس وقت آپ کے سامنے رکھوں گا جن سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کس طرح فرشتوں کی فوج کے ذریعے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید ونصرت فرماتا رہا۔

آپؐ کی زندگی میں آپؐ کے دعویٰ نبوت کے بعد ہم دیکھتے ہیں کہ دشمن ہر موقع پر آپؐ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا رہا اور جیسا کہ تمام انبیاء سے ہوتا چلا آیا ہے دشمن کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ ابتداء میں ہی نبی کو نقصان پہنچا کر یا اس کی جماعت کو نقصان پہنچا کر ختم کر دیا جائے۔ یا ایسی صورت حال پیدا کرنے کی کوشش کی جائے جس سے نبی کا دعویٰ جھوٹا ہونے کا خیال لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو جائے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کوشش آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپؐ کے زمانے میں ہوئی۔ آپؐ کے ماننے والوں پر سختیاں کی گئیں، آپؐ پر بے انتہا ظلم کئے گئے، آپؐ کا سوشل بائیکاٹ کیا گیا جس کی وجہ سے آپؐ کے خاندان کو، اور آپؐ کو اور آپؐ کے ماننے والوں کو شعب ابی طالب میں ان ظلموں سے بچنے کے لئے جانا پڑا اور وہاں تقریباً تین سال تک رہے۔ وہاں خوراک کا کوئی ایسا ذخیرہ تو تھا نہیں۔ کچھ عرصہ بعد بھوک اور پیاس کی سختیاں سب کو، بچوں کو اور بوڑھوں کو اور عورتوں کو برداشت کرنی پڑیں۔ بھوک اور پیاس سے بچے، بڑے سب بیقرار تھے۔ حالت یہ تھی کہ ایک صحابی نے رات کے وقت چلتے ہوئے اپنے پاؤں کے نیچے آنے والی کسی نرم چیز کو اٹھا کر کھا لیا کہ اپنی بھوک مٹا سکیں۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھے آج تک نہیں پتہ لگا کہ مَیں نے کیا کھایا تھا۔ بہرحال تین سال بعد اللہ تعالیٰ نے ایسا انتظام فرما دیا کہ بائیکاٹ کا معاہدہ جو قریش کے بعض قبائل نے کیا تھا اور جس کی وجہ سے آپؐ کو اپنے خاندان سمیت شعب ابی طالب کی گھاٹی میں جانا پڑا اور وہاں جا کے رہنا پڑا۔ یہ معاہدہ کعبہ کی دیوار پر لٹکایا گیا تھا تاکہ ہر ایک قبیلے کو پتہ لگ جائے اور کوئی خلاف ورزی نہ کرے۔

اس معاہدے کے بارے میں ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا ابو طالب سے فرمایا کہ مجھے میرے خدا نے بتایا ہے کہ جو معاہدہ کعبہ کی دیوار پر لٹکایا گیا ہے وہ تمام کا تمام کیڑے نے کھا لیا ہے اور صرف خدا کا نام اس پر باقی رہ گیا ہے۔ چنانچہ ابو طالب نے خانہ کعبہ جا کر قریش کے بڑے بڑے سردار جو وہاں بیٹھے ہوئے تھے ان سے کہا کہ اس طرح میرے بھتیجے نے مجھے بتایا ہے۔ انہوں نے کہا ٹھیک ہے دیکھ لیتے ہیں۔ چنانچہ جب وہ اس معاہدے کو دیکھنے گئے تو اس کی حالت بالکل وہی تھی جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی تھی۔ چنانچہ اس پر جو نرم دل سرداران قریش تھے انہوں نے کہا اب بہت ہو چکی کیونکہ پہلے بھی ان میں سے بعضوں کے دل نرم ہو رہے تھے اور وہ چاہتے تھے یہ کسی طرح ختم ہو، اس لئے قطع تعلقی اب بند ہونی چاہئے۔ تو یہ اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت ہی تھی جس کی وجہ سے معاہدہ اس طرح ختم ہوا۔ یہ ٹھیک ہے کہ کچھ عرصہ تک آپؐ کو اور آپؐ کے ماننے والوں کو ایک امتحان سے گزرنا پڑا لیکن اس بات کی طاقت اس وقت کسی میں نہ تھی کہ ان سرداران قریش کے مقابلے پر اس گھاٹی سے باہر آ کر اپنے روزمرہ کے معمولات کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ یہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی مدد ہی تھی جس نے ایسا انتظام فرما دیا۔ اس معاہدے کا کچھ بھی نہ رہا اور چند شرفاء کے دل میں اس وجہ سے خوف اور ہمدردی کے جذبات بھی پیدا ہوئے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اپنے بھیجے ہوئے بندوں کے حق میں تائید ونصرت کی ہوائیں چلاتا ہے۔ ایسے مواقع دکھاتا ہے جو غیروں کو بھی نظر آئیں۔ گو راستے میں عارضی مشکلات آتی ہیں لیکن آخرکار خدا کا گروہ ہی غالب آتا ہے۔ اور اس وعدے کی وجہ سے اور اللہ تعالیٰ پر توکّل کی وجہ سے انبیاء اور ان کی جماعتیں اللہ کے پیغام کو آگے بھی پہنچاتی ہیں اور اس کے ساتھ چمٹی رہتی ہیں اور باوجود سختیاں اور تکلیفیں برداشت کرنے کے ان کے قدم پیچھے نہیں ہٹتے اور ان کے دلوں میں کبھی غیر اللہ کا کوئی خوف پیدا نہیں ہوتا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم جو تمام نبیوں کے سردار، خاتم الانبیاء تھے آپؐ پر بھی مشکلات کے بہت

زیادہ ایسے موقعے آئے جو زیادہ کڑی مشکلات تھیں، بہت زیادہ سخت مشکلات تھیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی تائید و نصرت کے غیر معمولی نظارے بھی دکھائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ پانچ مواقع آپؐ کی زندگی کے ایسے ہیں جو انتہائی غیر معمولی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے بغیر ان سے نکلنا محال ہے۔ اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ ان کے اپنے الفاظ میں پیش کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ:

''یاد رہے کہ پانچ موقعے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نہایت نازک پیش آئے تھے جن میں جان کا بچنا محالات سے معلوم ہوتا تھا۔ اگر آنجناب درحقیقت خدا کے سچے رسول نہ ہوتے تو ضرور ہلاک کئے جاتے۔

ایک تو وہ موقعہ تھا جب کفار قریش نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کا محاصرہ کیا اور قسمیں کھالی تھیں کہ آج ہم ضرور قتل کریں گے۔

دوسرا وہ موقعہ تھا جب کہ کافر لوگ اس غار پر معہ ایک گروہ کثیر کے پہنچ گئے تھے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مع حضرت ابوبکرؓ کے چھپے ہوئے تھے۔

تیسرا وہ نازک موقعہ تھا جبکہ اُحد کی لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے رہ گئے تھے اور کافروں نے آپ کے گرد محاصرہ کرلیا تھا۔ اور آپؐ پر بہت سی تلواریں چلائیں مگر کوئی کارگر نہ ہوئی۔ یہ ایک معجزہ تھا۔

چوتھا وہ موقعہ تھا جب کہ ایک یہودیہ نے آنجناب کو گوشت میں زہر دے دی تھی اور وہ زہر بہت تیز اور مہلک تھی اور بہت وزن اس کا دیا گیا تھا۔

پانچواں وہ نہایت خطرناک موقعہ تھا جبکہ خسرو پرویز شاہ فارس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کے لئے مصمم ارادہ کیا تھا اور گرفتار کرنے کے لئے اپنے سپاہی روانہ کئے تھے۔

پس صاف ظاہر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ان تمام پُرخطر موقعوں سے نجات پانا اور ان تمام دشمنوں پر آخر کار غالب ہو جانا ایک بڑی زبردست دلیل اس بات پر ہے کہ درحقیقت آپ صادق تھے اور خدا آپؐ کے ساتھ تھا''۔

(چشمۂ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 263-264 حاشیہ)

شعب ابی طالب کی قید سے باہر آنے کے کچھ عرصے بعد ہی حضرت ابو طالب اور حضرت خدیجہؓ انتقال کر گئے۔ ان دو شخصیتوں کا قریش مکّہ کو کچھ تھوڑا بہت لحاظ تھا۔ ابو طالب کے بزرگ ہونے کی وجہ سے اور حضرت خدیجہؓ ایک مالدار عورت تھیں، کافی اثر و رسوخ تھا۔ ان کی وفات کے بعد تو سب قریش اس بات پر قائم ہوگئے تھے کہ اب تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر صورت میں ختم کرنا ہے کیونکہ اب ہم مزید برداشت نہیں کر سکتے۔ چنانچہ تمام سرداروں نے مل کر فیصلہ کیا کہ ہم تمام سردار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارادۂ قتل میں شامل ہوں گے تاکہ بنی ہاشم کے لئے کسی بدلے کی صورت نہ بن سکے اور وہ بدلہ نہ لے سکیں۔ تمام سرداروں کے مقابلے پر آنا اُن کے لئے مشکل ہو گا۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سازش کا پتہ لگ گیا۔ چنانچہ آپؐ نے اللہ تعالیٰ کے اذن سے ہجرت کا فیصلہ کیا۔ اس قتل کی سازش کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے جو مَیں نے ابھی اقتباس پڑھا ہے کہ یہ بڑا سخت موقع تھا جب قریش نے آپؐ کے گھر کا محاصرہ کرلیا تھا۔ تمام سردار قریش تلواریں تانے کھڑے تھے لیکن بے وقوفوں کو یہ پتہ نہیں تھا کہ انہوں نے جس منصوبہ بندی کے تحت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہوئے (تاکہ کسی پر الزام نہ آئے) جس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کا ارادہ کیا ہے، اللہ تعالیٰ تو سب سے زیادہ اس نبی کی حفاظت اور نصرت فرماتا ہے۔ بیسیوں واقعات ان کفار کی نظر میں پہلے بھی گزر چکے تھے۔ وہ اس بات کے خود بھی گواہ تھے لیکن پھر بھی ان کو عقل نہ تھی۔

ابوجہل جو اس سارے پروگرام کا سرغنہ تھا وہ بھول گیا تھا کہ کچھ عرصہ پہلے ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب ایک تاجر کا حق دلوانے کے لئے ابوجہل کے دروازے پر گئے تھے تو کیا نظارہ اس نے دیکھا تھا کہ آپؐ کی مدد کے لئے دو خونخوار اونٹ آپ کے دائیں بائیں کھڑے تھے تاکہ وہ آپؐ کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔ تو اس کی وجہ سے اس نے آپؐ کے کہنے کی فوراً تعمیل بھی کی اور اس تاجر کا قرضہ بھی دے دیا۔ بہرحال جب منصوبہ بندی کر کے یہ سب لوگ آپؐ کے دروازے کے باہر گھیرا ڈال کر کھڑے تھے اور گھیراؤ کیا ہوا تھا تو آپؐ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لوگوں کی امانتیں دے کر ان کو یہ ہدایت دے رہے تھے کہ ان کو واپس لوٹا کر صبح آ جانا اور تم میرے بستر پر لیٹ جاؤ تاکہ کفار اگر دیوار پر سے جھانکیں اور دیکھیں تو یہی سمجھیں کہ مَیں لیٹا ہوا ہوں اور آپؐ ہجرت کے لئے تیاری کرنے لگے۔ آپؐ نے حضرت علیؓ کو یہ بھی فرمایا کہ دشمن تمہیں کوئی گزند نہیں پہنچا سکے گا۔ یہ یقین تھا آپؐ کو نہ صرف اپنی ذات کے بارے میں بلکہ اپنے ماننے والوں کے بارے میں بھی کہ یہ سچے ایمان والے ہیں۔ آج کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ایک نشان ظاہر ہونا ہے، اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے عظیم نظارے نظر آنے ہیں اس لئے اے علی! تم جو میرے دین پر مکمل ایمان لاتے ہو بے فکر رہو دشمن تمہیں کوئی بھی گزند نہیں پہنچا سکے گا۔ پھر آپؐ بڑے آرام سے ان دشمنوں کے درمیان سے ہی نکل گئے۔ نہ کوئی خوف اور نہ فکر کہ باہر دشمن کھڑا ہے اگر پکڑا گیا تو کیا ہوگا۔ یہ تو خیر فکر تھی ہی نہیں کہ پکڑا جاؤں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مرضی اور اجازت سے یہ ہجرت ہو رہی تھی اس لئے دل اس یقین سے پُر تھا کہ اللہ تعالیٰ خود ہی حفاظت فرمائے گا اور ہر قدم پر مدد فرماتے ہوئے محفوظ رکھے گا۔ مکّہ سے نکلتے ہوئے آپ کو بڑا صدمہ بھی تھا۔ آپؐ نے یہ الفاظ کہے کہ مکّہ! تو مجھے ساری دنیا سے زیادہ عزیز ہے لیکن تیرے فرزند مجھ کو یہاں رہنے نہیں دیتے۔ خیر وہاں سے نکل کر آپؐ کو حضرت ابوبکرؓ بھی راستے میں مل گئے (جن سے پروگرام پہلے ہی طے تھا) اور آپؐ ان کو ساتھ لے کر غار ثور کی طرف چل پڑے۔ وہاں پہنچ کر حضرت ابوبکرؓ نے غار کو اچھی طرح صاف کیا تمام سوراخوں کو اچھی طرح بند کیا جو غار میں تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ اب آپ اندر تشریف لے آئیں۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لے گئے اور بے فکر ہو کر حضرت ابوبکرؓ کی ران پر سر رکھ کر سو گئے۔ کوئی اور ہو تو فکر سے ایسے حالات میں نیند اڑ جاتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی نصرت ہمیشہ شامل حال رہنے کا اس قدر یقین تھا کہ کسی قسم کی فکر کا کوئی شائبہ تک نہ پیدا ہوا۔ چنانچہ اگلے آنے والے وقت نے بتایا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ کی نصرت سے دل پُر از یقین تھا۔ اللہ تعالیٰ نے بھی کس طرح نصرت فرمائی۔ فوراً مکڑی کو حکم دیا کہ غار پر جہاں درخت لگا ہوا تھا اس کے اوپر جالا بُن دو۔ اور کبوتر کو حکم ہوا کہ گھونسلہ بھی بنا دو اور انڈے دے دو۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ حفاظت اور نصرت کے جو فوری سامان فرمائے تھے یہ غیر معمولی نشان تھا۔

قریش جب تعاقب کرتے ہوئے غار کے قریب پہنچے تو وہاں پہنچ کر دیکھ رہے تھے کہ پاؤں کے نشان تو یہاں تک آ رہے ہیں اور اکثر نے کہا کہ یہاں آ کر یا تو ان لوگوں کو زمین نگل گئی ہے یا آسمان پر چڑھ گئے ہیں۔ ایسی صورت حال میں وہ غار میں نہیں جا سکتے جبکہ مکڑی نے جالا بھی بنا ہوا ہے اور گھونسلہ بھی ہے۔ اس صورت میں تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ چنانچہ کسی کو غار میں جھانکنے کا خیال ہی نہیں آیا۔ اور کسی نے کہا بھی تو دوسروں نے اس کو ردّ کر دیا۔ تو کفار کے دل میں غار میں نہ جھانکنے کا یہ خیال آنا بھی اللہ تعالیٰ کی اس نصرت کی وجہ سے تھا جو اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرما رہا تھا۔ یہ لوگ اتنا قریب تھے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بڑے شدید گھبرا گئے تھے۔ لیکن آپؐ نے فرمایا (۔) (التوبة: 40) کوئی فکر نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو یہ دوسرا موقع تھا جب دشمن قریباً آپ کے سر پر پہنچ گیا تھا لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ کی مدد پر اتنا یقین تھا کہ کوئی پرواہ نہیں کی۔

حضرت مسیح موعود نے اس دوسرے واقعہ کا ذکر فرمایا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کو تائید فرماتے ہوئے اس خطرناک حالت سے نکالا۔

پھر تیسرا واقعہ جو حضرت مسیح موعودنے بیان کیا ہے وہ اُحد کی لڑائی کا ہے۔ یہ ایسا موقع ہے کہ اللہ اپنے خاص بندوں کے ساتھ یہ سلوک کرتا ہے ورنہ اُس وقت جو حالات تھے وہ ایسے تھے کہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ کوئی دنیادار اس سے بچ کر نکل سکے۔ اس جنگ میں مسلمانوں کی غلطی کی وجہ سے جب جنگ کا پانسہ پلٹا اور کفار نے دوبارہ حملہ کیا تو ایک افراتفری کا عالم تھا۔ اُس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد صرف چند جاں نثار صحابہ رہ گئے تھے۔ لیکن کفار کے بار بار کے حملے جو ایک ریلے کی صورت میں ہوتے تھے وہ بھی اتنے سخت ہوتے تھے کہ یہ چند لوگ بھی سامنے کھڑے نہیں رہ سکتے تھے، ایک طرف بٹ جاتے تھے اس وجہ سے تتر بتر ہو جاتے تھے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے رہ جاتے تھے۔ اس موقع پر تیروں کی بارش بھی آپؐ پر ہوئی جو صحابہ میں سے زیادہ تر حضرت طلحہؓ نے اپنے ہاتھ پر لی۔ اور تلواروں سے بھی حملے ہوئے اور اسی موقعے پر جب صحابہ اِدھر اُدھر ہوئے تو اس وقت جو بھی تلوار یا تیر آتا تھا اللہ تعالیٰ اس سے بچا لیتا تھا تاہم دو پتھر دشمن کے پھینکے ہوئے آپؐ کو لگے اور آپؐ زخمی ہو گئے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق ایسے حالات میں جو نتیجہ نکلنا چاہئے اور دشمن کی جو کوشش تھی کہ آج مسلمانوں کو مکمل طور پر شکست کا سامنا کرنے پڑے اور آج موقع ہے کہ ان کو ختم کر دیا جائے یا اتنی کمر توڑ دی جائے کہ یہ اٹھنے کے قابل نہ رہیں تو یہ نتیجہ جو وہ نکالنا چاہتے تھے اور دشمن کی جو کوشش تھی کہ بالکل ختم کر دینا ہے، آپؐ کو قتل کرنے کی بھی نعوذ باللہ کوشش تھی جو ناکام ہوئی۔ ایسے حالات میں سوائے اللہ تعالیٰ کی خاص تائید و نصرت کے یہ ہو نہیں سکتا۔ مسلمانوں کو مکمل طور پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی اطاعت نہ کرنے کی وجہ سے جو نقصان اٹھانا پڑا اور اس کا جو نتیجہ نکلنا تھا وہ نکلا لیکن دشمن کو جس آخری نتیجے کی تمنا تھی، خواہش تھی وہ اللہ تعالیٰ نے پوری نہ ہونے دی۔

پھر (حضرت مسیح موعودنے تو اس کا ذکر نہیں کیا لیکن قرآن کریم میں اس کا ذکر آتا ہے) حنین کی جنگ میں جب مسلمانوں کو اپنی تعداد دیکھ کر یہ خیال ہوا کہ اب ہم بہت بڑی تعداد میں ہو گئے ہیں، بارہ ہزار کا لشکر ہے کون ہم پر غالب آ سکتا ہے۔ کیونکہ اس لشکر میں نئے آنے والے مسلمان بھی شامل تھے لیکن ان نئے آنے والوں میں ایمان کی کمزوری بھی تھی۔ شروع میں ایک حملے کے بعد ایسی حالت پیدا ہوئی کہ شکست کی صورت پیدا ہونی شروع ہو گئی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے پھر اپنے وعدے کے مطابق کہ میرا لشکر ہی غالب آتا ہے اپنی نصرت فرماتے ہوئے ان بدلے ہوئے مخالف حالات کو مسلمانوں کے حق میں بدل دیا۔

یہاں اللہ تعالیٰ یہ بتانا چاہتا تھا کہ تمہاری اکثریت یا تمہاری عقل یا تمہاری طاقت غالب نہیں آئے گی بلکہ ہر غلبہ میری نصرت کا مرہون منت ہے اس لئے ہمیشہ مجھ سے ہی مدد مانگو۔ اس نکتے کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بخوبی سمجھتے تھے اور پرانے صحابہ جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زیر سایہ تربیت پائی وہ بھی سمجھتے تھے لیکن نئے آنے والوں کو علم نہیں تھا۔ تو بہرحال اس جنگ میں جیسا کہ مَیں نے کہا بعض کمزور ایمان والے بھی تھے اور کیونکہ فوراً فتح مکہ کے بعد ہی یہ جنگ لڑی گئی تھی اور اکثر کے ایمان ایسے پختہ ابھی نہیں ہوئے تھے نہ تربیت تھی اور کچھ ویسے بھی دل سے ایمان بھی نہیں لائے ہوئے تھے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کا جہاں تک سوال ہے اللہ سے مدد مانگتے ہوئے آپؐ کی دعا کا تو ہمیشہ یہ حال رہتا تھا جس کی حالت ہمیں جنگ بدر کے واقعہ میں نظر آتی ہے کہ کس طرح تڑپ تڑپ کر آپ اللہ سے نصرت مانگ رہے تھے۔ آخر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ کہنا پڑا کہ آپؐ اتنی فکر کیوں ہے۔ اللہ کا آپ سے وعدہ ہے کہ وہ ہمیشہ آپ کی تائید و نصرت فرمائے گا۔ تو بہرحال جنگ حنین میں یہ مسلمانوں کے ایمان کی کمزوری تھی جس کا نتیجہ شروع میں مسلمانوں نے دیکھا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ایک روایت میں آتا ہے کہ آپؐ کا تو ہر جنگ میں دعا پر اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت پر اتنا یقین ہوتا تھا لیکن باوجود یقین ہونے کے کبھی دعا کا ساتھ نہیں چھوڑا۔ جب بھی کوئی جنگ ہوتی ہوتی، مہم سر کرنی ہوتی آپؐ ہمیشہ دعا کیا کرتے تھے۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب جنگ کرتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! تو ہی میرا سہارا ہے اور تو ہی میرا مددگار ہے اور تیری ہی دی ہوئی توفیق سے میں جنگ کر رہا ہوں۔ تو دعا تو آپؐ ہمیشہ کیا کرتے تھے۔ لیکن جیسا کہ میں نے کہا کہ اس میں کمزور ایمان والوں کی وجہ سے نقصان مسلمانوں کو اٹھانا پڑا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس کا ذکر فرمایا ہے۔ فرماتا ہے (۔) (التوبہ: 25) کہ یقیناً اللہ بہت سے میدانوں میں تمہاری مدد کر چکا ہے خاص طور پر حنین کے دن بھی جب تمہاری کثرت نے تمہیں تکبر میں مبتلا کر دیا تھا۔ پس وہ تمہارے کسی کام نہ آ سکی اور زمین کشادہ ہونے کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ دکھاتے ہوئے بھاگ کھڑے ہوئے۔ یعنی تمہاری کثرت تعداد یا اس وجہ سے تکبر جو بعض نئے آنے والے مسلمانوں کے دل میں پیدا ہو گیا تھا یہ کسی کام نہ آ سکا کہ ہماری تعداد زیادہ ہے، ہم طاقتور ہیں، ہمارے پاس ہتھیار بہت زیادہ ہیں۔ اُس وقت پہلا حملہ جیتنے کے باوجود شکست کی صورت پیدا ہو گئی لیکن ہمیشہ کی طرح اللہ تعالیٰ کی نصرت ہی کام آئی اور وہ اس لئے کہ اللہ کا اپنے رسول اور سچے اور پکے مومنوں سے وعدہ ہے کہ مَیں تمہارا مددگار رہوں گا اور یہ بتا دیا کہ اصل فتح تمہاری پہلے بھی اور آئندہ بھی میری نصرت کی وجہ سے ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی وجہ سے ہے جس کو مَیں ہمیشہ قبول کرتا ہوں اور اس نصرت اور دعا کا نتیجہ ہے کہ اس جنگ میں بھی حالات بدلے اور پھر مسلمانوں نے آخر نتیجۃً فتح پائی۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (التوبہ: 26) پھر اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں پر اپنی سکینت نازل کی اور ایسے لشکر اتارے جنہیں تم دیکھ نہیں سکتے تھے۔ اور اس نے ان لوگوں کو عذاب دیا جنہوں نے کفر کیا تھا اور کافروں کی ایسی ہی جزا ہوا کرتی ہے۔

پس یہ جو فتح تھی یہ اللہ تعالیٰ کی نصرت کی وجہ سے تھی اور اللہ تعالیٰ فرشتوں کے ذریعے سے دلوں میں سکینت بھی پیدا کر رہا تھا اور مدد بھی فرما رہا تھا جو دشمنوں کو بھی نظر آ رہی تھی۔

حارث بن بدل نے بیان کیا کہ مَیں جنگ حنین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلے کے لئے آیا۔ آپؐ کے سارے صحابہ شکست کھا کر بھاگ کھڑے ہوئے تھے مگر حضرت عباس بن عبدالمطلب اور ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہما نہیں بھاگے تھے۔ تو حضورؐ نے زمین سے ایک مٹھی لی اور ہمارے چہروں پر پھینک دی تو ہم شکست کھا گئے۔ پس یہی خیال کیا جا رہا تھا کہ ہر شجر اور حجر ہماری تلاش میں ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی مدد اور لشکروں کو مخالفین نے بھی دیکھا۔ ان کو بھی نظر آ رہا تھا کہ یہ مسلمانوں کی فوج نہیں لڑ رہی بلکہ کوئی اور لڑ رہا ہے۔ اس کے پیچھے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت ہے جو فرشتوں کے ذریعے سے حملہ آور ہو رہی ہے۔ بلکہ وہ کہتے ہیں کہ ہمارے خیال میں یہ تھا کہ آج اس جگہ کی ہر مخلوق ہمارے خلاف ہے۔ مٹی کا ایک ذرہ بھی ہمارے خلاف ہے۔ درخت، پتے اور ہر چیز ہمارے خلاف چل رہی ہے اور جنگ لڑ رہی ہے۔ تو یہ تھے اللہ تعالیٰ کی مدد کے نظارے۔

اور چوتھا واقعہ جس کا ذکر حضرت مسیح موعودنے فرمایا ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک یہودیہ نے ہلاک کرنے کی خوفناک سازش کی تھی۔ وہ زہر دینا تھا جس کی کافی مقدار آپؐ کو دی تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے مدد فرمائی اور اس منصوبے کو ظاہر کر دیا۔

روایت میں ذکر آتا ہے کہ ایک یہودی سردار کی بہن نے آپؐ کو ایک بھنی ہوئی ران پیش کی اور اس پر اچھی طرح زہر لگا دیا۔ آپؐ صحابہؓ کے ساتھ بیٹھ کر اس کو کھانے لگے۔ کچھ صحابہؓ نے پہلے ہی کھانا شروع کر دیا۔ لیکن آپؐ نے جب منہ میں لقمہ ڈالا تو فوراً پتہ لگ گیا۔ آپؐ نے فوراً کہا کہ اس کو چھوڑ دو۔ اس یہودیہ کو بلایا گیا۔ تو اس نے تسلیم کیا اور پھر وہ کہنے لگی کہ آپؐ کو کس نے بتایا ہے؟ آپؐ نے گوشت کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اس نے۔ پھر آپؐ نے اس سے پوچھا تمہارا اس

سے مقصد کیا تھا۔ تم کیا چاہتی تھی؟ ہمیں کیوں ہلاک کرنا چاہتی تھی؟ تو کہتی ہے کہ میرا خیال تھا کہ اگر آپؐ اللہ کے نبی ہیں، رسول ہیں تو اس زہر سے آپؐ کو کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس زہر سے محفوظ رکھے گا۔ اور اگر نہیں تو ہماری جان چھوٹ جائے گی۔

تو بہرحال اس زہر کا اثر جو تھا وہ بشری تقاضے کے تحت ایک انسان پر جو ہونا چاہئے وہ آپؐ پر تھوڑا سا ہوا۔ آپؐ کے گلے پر اثر رہا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی مدد فرماتے ہوئے ایک تو پہلے آپؐ کو آگاہ کر دیا کہ یہ زہر ہے۔ پھر باقی جو اس کے خطرناک نتائج ہو سکتے تھے اس سے بھی محفوظ رکھا۔

پھر پانچواں واقعہ جس کا حضرت مسیح موعود نے ذکر کیا ہے۔ یہ بھی بڑا عظیم واقعہ ہے کہ بادشاہِ وقت کے مقابل پر اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی کس طرح مدد فرمائی۔ اس کا ذکر یوں ملتا ہے کہ یہودیوں نے ایک دفعہ کسریٰ کے پاس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شکایت کی۔ سازشیں تو کرتے رہتے تھے کہ کسی طرح آپؐ کو نقصان پہنچائیں۔ اور کچھ نہیں تو یہ طریقہ آزمایا گیا کہ عرب میں ایک نبی پیدا ہوا ہے اور وہ طاقت پکڑ رہا ہے اور کسی وقت تمہارے خلاف بھی جنگ کرے گا۔ وہ بھی بہرحال کچھ ٹیڑھا سا انسان تھا۔ اس نے یمن کے گورنر کو حکم بھیجا کہ اس طرح مَیں نے سنا ہے کہ عرب میں ایک شخص ہے جس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے، تم اسے فوراً پکڑ کر گرفتار کرو اور گرفتار کر کے میرے پاس بھجوا دو۔ چنانچہ گورنر نے دو آدمی بھیجے اور ساتھ یہ بھی کہا کہ تم کوئی سختی نہ کرنا۔ بادشاہ کو دھوکہ لگا ہے ورنہ عربوں میں کیا طاقت ہے کہ وہ کسریٰ کے مقابل پر کھڑے ہوں۔ اس کو کیا پتہ تھا کہ ایک وقت ان میں وہ طاقت آنے والی ہے۔ لہٰذا جب یہ لوگ مدینہ پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپؐ نے فرمایا کہ کس طرح آئے ہو؟ انہوں نے بادشاہ کا پیغام دیا کہ آپ کے خلاف یہ شکایتیں بادشاہ کو پہنچی ہیں جس کی وجہ سے اس نے کہا ہے کہ آپؐ کو گرفتار کر کے اس کے سامنے پیش کیا جائے۔ لیکن ساتھ انہوں نے یہ بھی بتا دیا کہ یمن کے گورنر نے ہمیں کہا تھا کہ سختی نہیں کرنی۔ بہرحال حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹھیک ہے دو تین دن انتظار کرو پھر جواب دوں گا۔ انہوں نے کہا ٹھیک ہے، انتظار کر لیتے ہیں لیکن یہ ہم بتا دیں کہ آپ کسی غلط فہمی میں نہ رہیں۔ ایسا نہ ہو کہ آپؐ جواب نہ دیں اور پھر بادشاہ غصے میں آ کر حملہ آور ہو جائے۔ اگر ایسا ہو گیا تو عرب کی خیر نہیں وہ پھر اس ملک کی اینٹ سے اینٹ بجا دے گا۔ بہت طاقتور بادشاہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا کوئی بات نہیں دو دن انتظار کرو۔ پھر دوسرے دن آئے تو آپؐ نے ان کو پھر کہا کہ ٹھہرو۔ پھر وہ تیسرے دن آئے لیکن آپؐ یہی کہتے رہے کہ ابھی ٹھہرو۔ تو تیسرے دن انہوں نے کہا کہ اب تو ہماری میعاد ختم ہو گئی ہے۔ بادشاہ ہم سے بھی ناراض ہو جائے گا۔ آپ ہمارے ساتھ چلیں۔ تو آپؐ نے فرمایا: پھر میرا جواب سنو کہ آج رات میرے خدا نے تمہارے خدا کو مار ڈالا ہے۔ جاؤ یہاں سے چلے جاؤ اور اپنے گورنر کو بھی اطلاع کر دو۔

خیر وہ یمن آئے اور انہوں نے گورنر سے کہا کہ انہوں نے تو ہمیں یہ جواب دیا ہے۔ گورنر بہرحال سمجھدار تھا۔ اس نے کہا کہ اگر اس نے ایران کے بادشاہ کو یہ جواب دیا ہے تو کوئی بات ہوگی اس لئے تم بھی انتظار کرو۔ چنانچہ وہ انتظار کرتے رہے اور دس بارہ دن گزرنے کے بعد جب جہاز وہاں آیا تو انہوں نے آدمی مقرر کیا ہوا تھا کہ دیکھو کوئی خبر آئے تو بتانا۔ تو انہوں نے بتایا کہ ایک جہاز تو آیا ہے، اس پر پہلے بادشاہ کا جھنڈا نہیں ہے اَور طرح کا جھنڈا ہے۔ تو گورنر نے کہا جلدی سے ان سفیروں کو لے کر آؤ جو بادشاہ نے بھجوائے ہیں، کوئی پیغام لائے ہوں گے۔ تو جب وہ سفیر گورنر کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا ہمیں بادشاہ نے ایک خط آپ کے نام دیا ہے۔ اس نے خط دیکھا اس پر مہر بھی دوسرے بادشاہ کی تھی۔ جب اس نے خط کھولا تو اس میں لکھا ہوا تھا کہ پہلے بادشاہ کی سختیوں کو دیکھ کر ہم نے سمجھا کہ ملک تباہ ہو رہا ہے اس لئے فلاں رات کو ہم نے اس کو قتل کر دیا تھا اور اب ہم اس کی جگہ پر بیٹھ گئے ہیں۔ یہ وہی رات تھی جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تھا کہ آج میرے خدا نے تمہارے خدا کو مار دیا ہے۔ اور اس نے یہ بھی لکھا کہ سب سے میری اطاعت کا عہد لو اور یہ بھی پیغام دیا کہ پہلے بادشاہ نے عرب کے ایک آدمی کو پکڑنے کے لئے جو حکم بھیجا تھا اس کو منسوخ کر دو۔

یہ چیز ایسی تھی جس کو دیکھ کر فوراً اس گورنر کے دل میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک تعلق پیدا ہوا اور اسلام کا دل میں ایک رعب پیدا ہوا اور کہا جاتا ہے کہ وہ مسلمان ہو گیا۔ تو اس طرح کے بے شمار واقعات ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمیشہ کس طرح مدد فرماتا رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے اس پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت تو فرمانی تھی اور ہمیشہ فرماتا رہا لیکن آپؐ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اس کی مدد اور نصرت حاصل کرنے کی طرف متوجہ رہے اور ہر قدم پر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرمایا کرتے تھے کہ اے رب! میری مدد فرما اور میرے خلاف (دشمن کی) مدد نہ فرما اور مجھے کامیابی عطا فرما اور میرے مقابل پر دشمنوں کو کامیاب نہ کر۔ میرے لئے موافقانہ تدبیر کر اور میرے خلاف تدبیر نہ کر۔ اور میری راہنمائی فرما اور میرے لئے ہدایت مہیا فرما اور ہر وہ شخص جو میرے خلاف حد سے بڑھ جائے، اس پر مجھ کو کامیاب فرما۔

(جامع ترمذی۔ کتاب الدعوات۔ باب فی دعاء النبی ﷺ)

تو یہ دعا ہے جو آپؐ کرتے تھے اور یہ دعا بڑی جامع دعا ہے جو ہر ایک کو کرنی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایک سورۃ بھیج کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عُلُو اور مرتبہ ظاہر کیا ہے۔ اور وہ سورۃ ہے (۔) (سورۃ الفیل: 2) یہ سورت اس حالت کی ہے کہ جب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم مصائب اور دکھ اٹھا رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ اس حالت میں آپؐ کو تسلی دیتا ہے کہ مَیں تیرا مؤید و ناصر ہوں۔ اس میں ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے کہ کیا تُو نے نہیں دیکھا کہ تیرے ربّ نے اصحاب الفیل کے ساتھ کیا کِیا۔ یعنی ان کا مکر الٹا کر ان پر ہی مارا اور چھوٹے چھوٹے جانور ان کے مارنے کے لئے بھیج دیئے۔ ان جانوروں کے ہاتھوں میں کوئی بندوقیں نہ تھیں بلکہ مٹی تھی۔ سِجِّیْل بھیگی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں۔ اس سورہ شریفہ میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خانہ کعبہ قرار دیا ہے اور اصحاب الفیل کے واقعہ کو پیش کر کے آپ کی کامیابی اور تائید اور نصرت کی پیشگوئی کی ہے۔ یعنی آپ کی ساری کارروائی کو برباد کرنے کے لئے جو سامان کرتے ہیں اور تدابیر عمل میں لاتے ہیں ان کو تباہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ ان کی ہی تدبیروں اور کوششوں کو الٹا کر دیتا ہے، کسی بڑے سامان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جیسے ہاتھی والوں کو چڑیوں نے تباہ کر دیا ایسا ہی یہ پیشگوئی قیامت تک جائے گی۔ جب کبھی اصحاب الفیل پیدا ہو تب ہی اللہ تعالیٰ ان کے تباہ کرنے کے لئے ان کی کوششوں کو خاک میں ملا دینے کے سامان کر دیتا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 110۔ جدید ایڈیشن)

.... ہمارا بھی یہ کام ہے کہ ہم ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے طلبگار ہوتے ہوئے اپنے ایمان کو مضبوط کرتے چلے جائیں اور جو وعدے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کئے ہیں اُن کو ہم کسی تکبّر یا عقل یا کسی اور وجہ سے ضائع کرنے والے نہ ہوں۔ ایسا نہ ہو کہ وہ ہماری زندگیوں میں نظر نہ آئیں بلکہ ہمارے دلوں میں کبھی اس کا شائبہ بھی پیدا نہ ہو۔ اور اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کے ساتھ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق ہیں اس حیثیت سے جو اللہ تعالیٰ نے نصرت کے وعدے فرمائے ہیں ان کو ہم اپنی زندگیوں میں پورا ہوتے بھی دیکھیں اور ہماری زندگیوں کا وہ حصہ بھی بنیں۔

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 60447 میں آصفہ ندیم

زوجہ طارق ندیم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ ندیم گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد داؤد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 طارق ندیم خاوند موصیہ

مسل نمبر 60448 میں شمس الدین احمد

ولد بشیر احمد راجپوت قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمس الدین احمد گواہ شد نمبر 1 منور الدین احمد ولد بشیر احمد راجپوت گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد وصیت نمبر 32728

مسل نمبر 60449 میں نازلی بینا

زوجہ ادریس احمد انیس قوم شیخ قریشی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1970ء ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 05-64 گرام اندازاً مالیتی -/81570 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازلی بینا گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد انیس خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 60450 میں احسان احمد ناصر

ولد شیخ منصور احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 شیخ منصور احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالوحید وصیت نمبر 32699

مسل نمبر 60451 میں امتہ الحئی ثوبیہ

بنت خادم حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحئی ثوبیہ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 30378 گواہ شد نمبر 2 خادم حسین والد موصیہ

مسل نمبر 60452 میں فوزیہ حسین

بنت خادم حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ حسین گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 30378 گواہ شد نمبر 2 خادم حسین والد موصیہ

مسل نمبر 60453 میں بشارت احمد ممتاز

ولد عبدالمجید مرحوم قوم گلال پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع دارالفتوح اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد ممتاز گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد غلام محمد نصیر مرحوم گواہ شد نمبر 2 طارق محمود وصیت نمبر 30378

مسل نمبر 60454 میں محمودہ سلیم

زوجہ سلیم اختر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 90 گرام مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ سلیم گواہ شد نمبر 1 سلیم اختر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد عامر ولد ماسٹر عبدالقادر

مسل نمبر 60455 میں منصورہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی 3 گرام مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ ناصر گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد ولد علام نبی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالحفیظ ولد محمد شریف

مسل نمبر 60456 میں منصورہ لطیف

زوجہ ملک لطیف احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 70 گرام زیور مالیتی -/77000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ لطیف گواہ شد نمبر 1

صباحت مصطفیٰ کاہلوں ولد غلام مصطفیٰ کاہلوں گواہ شد نمبر2 ملک لطیف احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 60457 میں ساجد احمد

ولد ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیری کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد احمد گواہ شد نمبر1 سعید احمد مغل ولد صدیق احمد گواہ شد نمبر2 خالد محمود ولد ناصر احمد

مسل نمبر 60458 میں سعدیہ عمران

زوجہ عمران ورک قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس ویو کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 100 گرام اندازاً -/110000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ عمران گواہ شد نمبر1 راشد محمود ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر2 خالد محمود ولد ناصر احمد

مسل نمبر 60459 میں فرزانہ جمال

زوجہ جمال احمد قریشی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 120 گز مالیتی اندازاً -/1200000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا رخرچ شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ جمال گواہ شد نمبر1 محسن شریف قریشی ولد جمال احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 جمال احمد قریشی خاوند موصیہ

مسل نمبر 60460 میں محمد طلحہ ادریس

ولد محمد ادریس عابد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طلحہ ادریس گواہ شد نمبر1 زکریا ادریس وصیت نمبر 32743 گواہ شد نمبر 2 محمد شعیب ادریس ولد محمد ادریس عابد

مسل نمبر 60461 میں شیخ فرقان حسن محمود

ولد شیخ حامد محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ فرقان حسن محمود گواہ شد نمبر1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر2 ذوالفقار احمد قریشی وصیت نمبر 29422

مسل نمبر 60462 میں صغیر احمد

ولد نذیر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صغیر احمد گواہ شد نمبر1 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ کاشف ولد برکت اللہ

مسل نمبر 60463 میں نصر اللہ خان بلوچ

ولد اللہ بخش خان بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ رہائشی مکان برقبہ 177 مربع گز اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصر اللہ خان بلوچ گواہ شد نمبر1 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ کاشف وصیت نمبر 41657

مسل نمبر 60464 میں چوہدری محمد خاں

ولو چوہدری نور دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاشتکار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/200000 روپے۔ 2۔ بھینس ایک عدد مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ پینٹر انجن مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/72000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد خاں گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر2 محمد ارشد ولد چوہدری فیروز دین

مسل نمبر 60465 میں مبارک احمد باجوہ

ولد چوہدری محمد حسین قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد باجوہ گواہ شد نمبر1 منور احمد باجوہ ولد محمد حسین باجوہ گواہ شد نمبر2 انشاء اللہ خاں ولد محمد ابراہیم عابد

مسل نمبر 60466 میں رفیعہ شاہین

بیوہ ملک نیر احمد غزالی مرحوم قوم اعوان قطب شاہی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-5-06 یں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 66 گرام اندازاً مالیتی -/85000 روپے۔ 2۔ ترکہ از خاوند رہائشی مکان واقع محمود کا 1/8 حصہ مالیتی -/25000 روپے۔ 3۔ ترکہ از خاوند پلاٹ 10 مرلہ میں 1/8 حصہ مالیتی -/5625 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12637+2996 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفیعہ شاہین گواہ شد نمبر 1

ملک مبشر احمد رضوان وصیت نمبر 40950 گواہ شد نمبر 2 ملک میراں بخش وصیت نمبر 19253

مسل نمبر 60467 میں نصر احمد

ولد محمود احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصر احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد آرائیں والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی مرحوم

مسل نمبر 60468 میں ذونیرہ ماجد

بنت عبدالماجد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ذونیرہ ماجد گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312 گواہ شد نمبر 2 شہادت علی شاہد وصیت نمبر 25663

مسل نمبر 60469 میں باسل احمد

ولد مظفر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد باسل احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد اشرف مربی سلسلہ ولد حافظ احمد علی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد والد موصی

مسل نمبر 60470 میں ناہید اختر

بنت منظور احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7-140 گرام مالیتی -/9375 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناہید اختر گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد چوہدری احمد دین گواہ شد نمبر 2 منظور احمد والد موصیہ

مسل نمبر 60471 میں فیض اللہ

ولد میاں محمد یار قوم انصاری پیشہ تجارت عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع 152 شمالی مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ گائے ایک عدد -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیض اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد خان جوئیہ وصیت نمبر 42009 گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 60472 میں مبشرہ نعمانہ

زوجہ محمد عاقب قریشی قوم صدیقی قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ نعمانہ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر ولد محمد اسلم قریشی گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد قریشی ولد محمد اسلم قریشی

مسل نمبر 60473 میں سیدہ قراۃ العین شاہد

بنت سید شاہد احمد شاہ مرحوم قوم سادات پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ قراۃ العین شاہد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ظفر ولد ظفر محمود ظفر گواہ شد نمبر 2 سید عطاء القادر شاہ ولد سید شاہد احمد شاہ

مسل نمبر 60474 میں امینہ بشارت

زوجہ چوہدری بشارت احمد قوم بوئے جٹ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امینہ بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم وصیت نمبر 26824

مسل نمبر 60475 میں حمید الدین

ولد مستری فتح محمد مرحوم پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 4 مرلہ واقع فیکٹری ایریا سلام اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمید الدین گواہ شد نمبر 1 بشیر الدین ولد حمید الدین گواہ شد نمبر 2 بدر الدین ولد صلاح الدین

مسل نمبر 60476 میں ملیحہ مبارک

بنت مبارک احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد وڑائچ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد وڑائچ ولد مبارک احمد وڑائچ

مسل نمبر 60477 میں ذیشان احمد راجہ

ولد راجہ عبدالشکور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان احمد راجہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 شاہ جہان ولد راجہ عبدالشکور

مسل نمبر 60478 میں حافظ بلال احمد قدیر

ولد قدیر احمد ناصر قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ بلال احمد قدیر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد غلام حیدر گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف ولد حبیب اللہ

مسل نمبر 60479 میں کلثوم شفیق

زوجہ شفیق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1984ء ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کلثوم شفیق گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد محمد رفیق

مسل نمبر 60480 میں سیف الرحمٰن چیمہ

ولد مبارک احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سیف الرحمٰن چیمہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طارق ولد مبارک احمد عابد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد چیمہ والد موصی

مسل نمبر 60481 میں بشریٰ نور

زوجہ نور الٰہی بشیر قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/20000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ نور گواہ شد نمبر 1 عطاء الوحید ولد نور الٰہی بشیر گواہ شد نمبر 2 عطاء العظیم ولد نور الٰہی بشیر

مسل نمبر 60482 میں منصور جمیل

ولد جمیل احمد قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور جمیل گواہ شد نمبر 1 فاروق جمیل 36758 گواہ شد نمبر 2 خرم حفیظ وصیت نمبر 35700

مسل نمبر 60483 میں رشیدہ فائزہ

زوجہ مظفر احمد پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نجف کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/132000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رشیدہ فائزہ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 60484 میں بشریٰ فاروق

زوجہ فاروق احمد پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 40 تولے مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ فاروق گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مجوکہ گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ خالد وصیت نمبر 22713

مسل نمبر 60485 میں عالیہ کوثر

بنت عبدالمنان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عالیہ کوثر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ ولد اللہ رکھا شاہد گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان والد موصیہ

مسل نمبر 60486 میں یاسمین کوثر

بنت عبدالمنان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ یاسمین کوثر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان والد موصیہ

مسل نمبر 60487 میں محمد یوسف

ولد حمید الدین احمد قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یوسف گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 30843 گواہ شد نمبر 2 جمال عبدالناصر ولد عبدالغفار

مسل نمبر 60488 میں صوفیہ طارق

زوجہ طارق محمود احمد پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے گیارہ تولے اندازاً مالیتی -/132250 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صوفیہ طارق گواہ شد نمبر 1 طارق محمود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 آصف مشتاق ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 60489 میں طارق محمود احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ تدریس عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود احمد گواہ شد نمبر 1 آصف مشتاق گواہ شد نمبر 2 ریاض الدین احمد

مسل نمبر 60490 میں مقصودہ پروین

زوجہ غلام رسول قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مقصودہ پروین گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 غلام رسول خاوند موصیہ

مسل نمبر 60491 میں سفینہ سحر

بنت غلام رسول قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سفینہ سحر گواہ شد نمبر 1 منور احمد پٹواری ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 غلام رسول والد موصیہ

مسل نمبر 60492 میں صاعقہ بشیر

بنت بشیر احمد نظامی مرحوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 39-240 گرام اندازاً مالیتی -/39240 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صاعقہ بشیر گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد بشیر احمد نظامی گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد بشیر احمد نظامی

مسل نمبر 60493 میں ثمرہ ریاض

بنت ریاض احمد گجر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی 3-060 گرام مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرہ ریاض گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد گجر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد نور محمد

اللہ کے حکم سے قبرستان کی تجویز

26 دسمبر 1905ء کو سیدنا حضرت مسیح موعود نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا:

اب جو بار بار اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا کہ تیری اجل کے دن قریب ہیں جیسا کہ یہ الہام ہے.......

ایسا ہی اردو زبان میں بھی فرمایا:

بہت تھوڑے دن رہ گئے ہیں۔ اس دن سب پر اداسی چھا جائے گی۔

غرض جب خدا تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر کر دیا کہ اب تھوڑے دن باقی ہیں تو اس لیے میں نے وہ تجویز سوچی جو قبرستان کی ہے اور یہ تجویز میں نے اللہ تعالیٰ کے امر اور وحی سے کی ہے اور اسی کے امر سے اس کی بنا ڈالی ہے کیونکہ اس کے متعلق عرصہ سے مجھے خبر دی گئی تھی۔ میں جانتا ہوں کہ یہ تجویز بھی بہت سے لوگوں کے لیے ابتلا کا موجب ہوگی لیکن اس بنا سے غرض یہی ہے کہ تا آنے والی نسلوں کے لیے ایک ایسی قوم کا نمونہ ہو.......تا لوگ جانیں کہ وہ (دین) اور اس کی اشاعت کے لیے فدا شدہ تھے۔ ابتلاؤں کا آنا ضروری ہے اس سے کوئی بچ نہیں سکتا۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (العنکبوت:3) یعنی کیا لوگ گمان کر بیٹھے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے اتنی ہی بات پر راضی ہو جاوے اور وہ کہہ دیں کہ ہم ایمان لائے، حالانکہ وہ ابھی امتحان میں نہیں ڈالے گئے اور پھر دوسری جگہ فرماتا ہے (آل عمران:93) یعنی اس وقت تک تم حقیقی نیکی کو حاصل ہی نہیں کر سکتے جب تک تم اس چیز کو خرچ نہ کرو گے جو تم کو سب سے زیادہ عزیز اور محبوب ہے۔

اب غور کرو جبکہ حقیقی نیکی اور رضاء الٰہی کا حصول ان باتوں کے بغیر ممکن ہی نہیں تو پھر نری لاف گزاف سے کیا ہو سکتا ہے۔ صحابہؓ کا یہ حال تھا کہ ان میں سے مثلاً ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ قدم اور صدق تھا کہ سارا مال ہی آنحضرت ﷺ کے پاس لے آئے۔ اس کی وجہ کیا تھی؟ یہ کہ خدا تعالیٰ کے لیے زندگی وقف کر چکے تھے اور انہوں نے اپنا کچھ بھی نہ رکھا تھا۔ مومن کی بھلائی کے دن بھلے آتے ہیں تو ایسے موقعوں پر جبکہ اس کو کچھ خرچ کرنا پڑے خوش ہوتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ جوہر صدق وصفا کے جو اب تک چھپے ہوئے تھے ظاہر ہوں گے۔ برخلاف اس کے منافق ڈرتا ہے اس لیے کہ وہ جانتا ہے کہ اب اس کا نفاق ظاہر ہو جائے گا۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 592)

تعلیم القرآن کو منظم کرنا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

”بڑے بڑے کام جوان دوستوں کو (واقفین عارضی کو) کرنے پڑیں گے ان میں سے ایک تو قرآن کریم ناظرہ پڑھنے اور قرآن کریم باترجمہ پڑھنے کی جو ہم جماعت میں جاری کی گئی ہے اس کی انہیں نگرانی کرنا ہوگی اور اسے منظم کرنا ہوگا“۔

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

مشہور شکاری۔ جم کاربیٹ

25 جولائی 1875ء کو مشہور شکاری جم کاربیٹ نینی تال یوپی انڈیا میں پیدا ہوئے انہوں نے اپنی تعلیم یوپی کے مختلف انگریزی سکولوں میں حاصل کی۔ جم کاربیٹ کی مستقل جائے رہائش چھوٹی ہلدوانی تھی۔ نینی تال سے تقریباً 15 میل بریلی نینی تال روڈ پر واقع تھی اس کے گردونواح میں متعدد گاؤں اور گھنے جنگلات ہیں جو ہر قسم کے چرند اور پرند سے بھرے ہوئے ہیں اس گاؤں میں جم کاربیٹ کا ایک نہایت خوبصورت آبائی کاٹیج تھا جہاں اس نے حصول تعلیم کے بعد زندگی کا بقیہ حصہ اپنی ہمشیرہ میگی کے ہمراہ گزارا۔ اوائل عمر سے ہی شکار کا شوق تھا۔ تمام عمر جنگلوں میں بسر کی اور صرف آدم خور شیروں کو مار کر ہزاروں غریب اور بے بس انسانوں کی جان بچائی۔

جم کاربیٹ اور ان کی بہن میگی نے تمام عمر خدمت خلق میں گزار دی۔ بھائی نے آدم خور شیروں سے مخلوق کو نجات دلائی تو بہن نے بے حد غریب اور دکھی انسانوں کا علاج اور تیمارداری کی۔ اس علاقے کے ہزاروں لوگ جو میدانوں سے لے کر فلک بوس پہاڑوں تک سینکڑوں میل میں بسے ہوئے تھے، جم کاربیٹ کو دل سے چاہتے تھے، احترام کرتے تھے ان کو ایک ہمدرد بزرگ تسلیم کرتے تھے اور انہیں احترام سے کاربیٹ صاحب کہا کرتے تھے۔

جم کاربیٹ ایک اچھے شکاری ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھے ادیب بھی تھے۔ تاہم ان کا موضوع شکاریات اور جنگل کی زندگی ہی رہا۔ My India ان کی ایک اہم تصنیف ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ایک کتاب Tree Tops بھی لکھی۔ ان کتابوں کا اردو ترجمہ جناب سمیع احمد خان نے کیا ہے۔

تقسیم ہند کے بعد جم کاربیٹ بگڑتے ہوئے حالات اور بدلتی ہوئی ذہنیت برداشت نہ کر سکے۔ اس کے لئے اپنے ہندوستان کو ہمیشہ کے لئے خیرباد کہہ کر نیروبی (افریقہ) میں مستقل رہائش اختیار کر لی جہاں 19 اپریل 1955ء کو ان کا انتقال ہو گیا۔

بی بی سی نیچرل ہسٹری فلم یونٹ نے جم کاربیٹ کی زندگی پر مشتمل 75 منٹ کی ایک ڈاکومنٹری فلم بنائی۔ جم کاربیٹ کی ایک سوانح عمری کاربیٹ صاحب کے نام سے بھی شائع ہو چکی ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں
قومی اخبارات سے

❁ عراق میں دوخودکش حملوں میں 56 افراد ہلاک اور 100 سے زائد زخمی ہوگئے۔

❁ لبنان میں بیروت اور دیگر شہروں پر اسرائیلی طیاروں کی مسلسل 12 ویں روز بمباری جاری رہی اور جنوبی سرحد پر لڑائی میں 12 افراد جاں بحق ہوگئے۔

❁ پنجاب میں پولیس نے مختلف شہروں میں کریک ڈاؤن کرکے 552 علماء اور کالعدم مذہبی جماعتوں کے کارکنوں کو گرفتار کرلیا۔

❁ لبنان پر اسرائیلی حملوں کے خلاف برطانیہ، کینیڈا اور انڈونیشیا میں ہزاروں افراد نے احتجاجی مظاہرے کئے۔

❁ فیصل آباد، لالیاں اور ربوہ میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن کردی۔

❁ وزیر خارجہ پاکستان نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر حل کرنے کے لئے مشترکہ انتظام اور ریلیف گورننس سے متعلق صدر مشرف کی تجاویز پر بھارت کی طرف سے تحریری تجاویز ملی ہیں۔

❁ وزیر داخلہ پاکستان نے کہا ہے کہ افغان جیلوں میں قید مزید 17 پاکستانی اگلے چند روز میں رہا ہوکر وطن واپس آجائیں گے۔

❁ اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ لبنان میں اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں زخمی و بے گھر ہونے والے افراد کو ریلیف کی فراہمی کے لئے 100 ملین ڈالر کی ضرورت ہے۔

❁ انڈونیشیا کے اعلیٰ حکام نے مزید سونامی طوفان آنے کا خطرہ ظاہر کرتے ہوئے عوام کو خبردار رہنے کی ہدایت کی ہے۔

❁ ایران نے اپنی ایٹمی پروگرام کے بارے میں کہا ہے کہ نئی دہلی کا تہران کے ایٹمی پروگرام سے کوئی تعلق نہیں۔ ہمارا نیوکلیئر پروگرام خودساختہ ہے۔

❁ بھارت نے کہا ہے کہ مستقبل میں کسی بھی قسم کی دہشت گردی ہوئی تو پاکستان میں موجود دہشت گردوں کے مبینہ تربیتی مراکز کو نشانہ بنایا جائے گا۔

❁ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ جمہوریت کے فروغ اور سیاسی اداروں کے لئے تاریخی کردار ادا کررہی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 25 جولائی

طلوع فجر	3:42
طلوع آفتاب	5:16
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:13

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

فون آفس: 047-6215857 جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
گجر پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
طالب دعا: شبیر احمد گجر
موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائیٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائرکنڈیشنر
سپلیٹ - ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
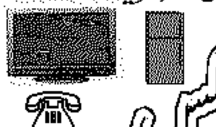
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
1- لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:uepak@hotmail.com

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/ Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/ TOEFL Tests with. Hostel Facility
Education Concern
Mr. Farrukh Luqman.Cell:0301-4411770
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Phone:+92-42-5177124/5162310Fax +92-42-5164619
URL:www.educoncern.tk
Email:edu_concern@cyber.net.pk

جلسہ سالانہ 2006ء کی خوشی میں احمدی احباب کیلئے خوشخبری =/5000 میں
دھماکہ آفر
فخر الیکٹرونکس
The House of Quality Products.
Neosat Digital ریسیور کے ساتھ مکمل ڈش لگوائیں
اس کے علاوہ فریج ٹی وی اے سی واشنگ مشین کوکنگ رینج مائیکروویو اوون روم کولر وغیرہ
اسپیشل شادی پیکج
-/49500 روپے بمعہ ہوم ڈیلیوری لاہور
Fakhar Electronics 1 Link Mecleod Road Jodhamall Building Lahore
Tel 042-7223347-7239347-7354873 Mob:0300-4292348-0300-9403614

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

DEFENCE CANTT GULBERG MODEL TOWN AIR AVENUE EDEN CITY STATE LIFE SUI GAS PARK VIEW
PAK WATAN
PAK WATAN (PVT.)LTD.
REAL STATE CONSULTANTS
SALE PURCHASE RENT
WWW.PAKWATAN.BIZ
042-574 6075, 042-6490090-93
0300-4017307 (M. IHSAN SHEIKH)

SUZUKI
Life in a New Age with
LIANA

Booking Open
Car financing & leasing available
Sunday Open, Friday Closed
MINI MOTORS 5873197 5712119
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore. 5873384

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوسٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

CPL-29FD

بمپر آفر شادی پیکج
RS:45000/-
پاکستان الیکٹرونکس
L.G-Samsung Sony Projtection T.V 43" 44" 54"
اسپیشل آفر L.G پلازمہ T.V 42" کمپنی ریٹ سے کم قیمت پر
سپلیٹ ایئرکنڈیشنرز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
الیکٹرونکس اور گیس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
نئی خوبصورت پائیدار راوی موٹر سائیکل نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہیں۔
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
ایڈریس 26/2/C1 خوشبو چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور
E-mail:bilal@cpp.uk.net